Global Storybooks

globalstorybooks.net

کھلائی پودوں سے بات کرتی ہے

Ursula Nafula
Jesse Pietersen
Samrina Sana

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
https://creativecommons.org/licenses/by/4.0

کھلائی پودوں سے بات کرتی ہے

Ursula Nafula
Jesse Pietersen
Samrina Sana
2
اردو ur

یہ کھلائی ہے۔ وہ سات سال کی ہے۔ اس کی زبان لبوکوسو میں اس کے نام کا مطلب ہے، ‘بہت اچھا’۔

کھلائی اٹھتی ہے اور مالٹوں کے درخت سے بات کرتی ہے۔ ‘براہ کرم مالٹے کے درخت، بڑے ہو جاؤ اور ہمیں بہت زیادہ مالٹے دو۔’

کھلائی اسکول کی طرف چلتی ہے۔ اور راستے میں وہ گھاس سے بات کرتی ہے۔ ‘براہ کرم گھاس سبز ہو جاو، اور سوکھنا مت۔’

ملاٹے ابھی بھی کچے ہیں کھلائی نے آہ بھری۔ میں تم سے کل ملنے آوں گی ملاٹوں کے درخت کھلائی نے کہا۔ شائد تَب تمہارے پاس میرے لیے ایک رس بھرا ملاٹا موجود ہو۔

کھلائی جنگلی پھولوں کے پاس سے گزرتی
ہے۔ ‘براہ کرم پھول ترو تازہ رہو تا کہ میں
تمہیں اپنے بالوں میں لگا سکوں۔’

جب کھلائی اسکول سے گھر واپس آتی ہے،
تو وہ ملاٹوں کے درخت کے پاس جاتی ہے
کھلائی پوچھتی ہے ‘کیا تمہارے ملاٹے پک
گئے ا ہے؟’

اسکول میں کھلائی نے صحن کے وسط میں درخت سے بات کی۔ ‘درخت برائے مہربانی، بڑی شاخیں نکالو تاکہ ہم آپ کے سایہ کے نیچے پڑھ سکیں۔’

کھلائی اپنے اسکول کے ارد گرد جنگلے سے بات کرتی ہے۔ ‘براہ کرم مضبوط ہو جاؤ اور خراب لوگوں کو آنے سے روک دو۔’